



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

سننا قرآن کا اور پڑھنا اجرت کے ساتھ نماز تراویح میں جائز ہے یا نہیں، ایسی تراویح کا ثواب ہو گا یا نہیں؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحیحہ السؤال

و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

! الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

سننا قرآن کا اور پڑھنا اجرت کے ساتھ نماز تراویح میں جائز ہے، اور ثواب ہو گا۔ ((عند الامتة الثلاثة وعامة اهل حدیث خلافاً للحنفية كما فی الكتب الدينية واللہ اعلم بالصواب))۔

(سید محمد نذیر حسین، سید محمد عبدالسلام غفرلہ، سید محمد الیاس الحسن)

ہو الموفق:

بعض ائمہ سلف سے ثابت ہے کہ وہ اجرت کے ساتھ تراویح کا پڑھنا، اور سنن جائز نہیں رکھتے تھے، امام احمد بن حنبل رحمہ اللہ علیہ سے اس امام کے بارے میں سوال کیا گیا، جو لوگوں سے کہے کہ ملتے روپیہ پر تم لوگوں کو رمضان ... میں تراویح پڑھاؤں گا آپ نے فرمایا اللہ تعالیٰ سے عافیت کا سوال کرتا ہوں، ایسے امام کے پیچھے کون نماز پڑھے گا عبد اللہ بن مبارک فرماتے ہیں کہ میں مکروہ سمجھتا ہوں کہ اجرت کے ساتھ نماز پڑھی جائے، اور فرمایا ڈرتا ہوں کہ ان لوگوں پر نماز کا اعادہ واجب ہو مصعب نے عبد اللہ بن معقل کو حکم کیا کہ رمضان میں جامع مسجد میں لوگوں کو نماز پڑھائیں، پس جب کہ افطار کیا تو مصعب نے پانچ سو درہم اور ایک حد عبد اللہ بن معقل کے پاس بھیجا، تو انہوں نے واپس کر دیا، اور کہا کہ میں قرآن پر اجرت نہیں لیتا، کذافی قیام اللیل لمحہ بن نصر المروزی، میرے نزدیک انہیں بعض سلف کا قول قابل قبول ہے، واللہ تعالیٰ اعلم۔ کتبہ محمد بن عبد الرحمن المبارکفوری عفا اللہ عنہ۔

هذا ما عندي واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ علمائے حدیث

جلد 06 ص 341

محدث فتویٰ